

لیتی ہیں اور جانچتی ہیں کہ دیکھنے والا کتنے پانی میں ہے۔ پھر ان کا ایک ، ایک اشارہ ہاے ہاے میں کیا کہوں ، کس طرح برداشت کی تاب و طاقت چھین لے جاتا ہے ۔

۴۔ شرح : کلکتہ کے وہ تازہ ، میٹھے اور مزیدار میوے کہ ، دیکھتے ہی زبان واہ واہ پکار اٹھتی ہے ۔ وہاں کی وہ خالص ، خوشگوار اور طبیعت کے عین موافق شرابیں ! ہاے ہاے ! کلکتہ کے ذکر نے ان تمام چیزوں کی یاد تازہ کر دی ۔

۹۔ بیسنی روٹی

نہ پوچھ اس کی حقیقت ، حضور والا نے مجھے جو بھیجی ہے ، بیسن کی روغنی روٹی نہ کھاتے گیہوں ، نہ کلکتہ نہ خلد سے باہر جو کھاتے حضرت آدم یہ بیسنی روٹی تمہید :- خواجہ حالی نے لکھا ہے :-

جب بادشاہ کوئی عمدہ چیز پکوانے تھے تو اکثر مصاحبین اور اہل دربار کے لیے بہ طور ادلوش کے بھیجا کرتے تھے ۔ اس کے شکریے میں کبھی کبھی مرزا کوئی قطعہ یا رباعی بادشاہ کے حضور میں گزرا کرتے تھے ۔ یہ قطعہ بھی اسی قبل کا ہے ۔

خواجہ صاحب نے ساتھ ہی ایک لطیفہ لکھا ہے :-

جس وقت چو بدار شاہی یہ ادلوش لے کر آیا ، باہر کا رہنے والا ایک طالب علم ، جو مرزا سے کچھ پڑھا کرتا تھا ، موجود تھا ۔ چو بدار کے چلے جانے کے بعد اس نے مرزا سے متعجب ہو کر پوچھا ۔ ” یہ بیسنی روٹی ایسی کیا نادر چیز ہے کہ بادشاہ کی سرکار سے بہ طور ادلوش کے تقسیم ہوتی